بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۴۴

یوم ... بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ - ۱۰ فتح ۱۳۴۸ھ - ۱۰ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۸۶

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۹ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

● ربوہ ۹ فتح ۔ حضور ایدہ اللہ کل ۸ ماہ فتح کو مسجد مبارک میں نماز فجر پڑھانے کے بعد کچھ وقت مسجد میں تشریف فرما رہے اور احباب جماعت سے گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے احباب کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ محترم مولوی محمد یعقوب خان صاحب نے جو اخبار "لائٹ" کے ایڈیٹر بھی رہے ہیں اور غیر مبایعین کے ایک ستون سمجھے جاتے تھے خلافت کی بیعت کر لی ہے اور یہ کہ اس ضمن میں انہوں نے ایک خط الفضل کو بھی لکھا ہے حضور نے فرمایا یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ انہوں نے پوری طرح سمجھ کر پوری تسلی کر کے علیٰ وجہ البصیرت بیعت کی ہے۔

بعدہٗ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے الفضل کے نام محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب کا مرسلہ خط احباب کو پڑھ کر سنایا۔

(اس خط کا مکمل متن اسی صفحہ پر ہدیۂ قارئین ہے)

"میری بیعتِ خلافت کی وضاحت"

(محترم جناب مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر "لائٹ" لاہور)

اِس سے قبل کہ "پیغام صلح" میری بیعت خلافت کو رنگ آمیزی اور حاشیہ آرائی کا موضوع بنائے میں خود ہی احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے وضاحت کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

اوّلاً میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کن وجوہات نے مجھے یہ قدم اُٹھانے پر آمادہ کیا ہے۔ میں نے یہ قدم اصلاحِ جماعت کی نیت سے اُٹھایا ہے۔

خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام موجودہ اختلاف کو جس نے جماعت کے دو ٹکڑے کر دیئے ہیں ناراضگی کی نظر سے دیکھتے تھے۔ جیسے اُن کے اِس الہام سے اُن کی قلبی کیفیت کی وضاحت ہو جاتی ہے

"یُصْلِحُ اللّٰہُ جَمَاعَتِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی"

یعنی انشاء اللہ اللہ تعالیٰ جماعت کے اس اختلاف کو دُور کر کے اصلاح کے راستے پر ڈال دے گا اور جماعت میں اتحاد پیدا کرے گا۔

ظاہر ہے کہ اختلاف کو دُور کرنے کا ایک ہی معقول طریق ہے اور وہ یہ کہ تمام کی تمام جماعت خلافت کے دامن سے وابستہ ہو جائے۔ خود حضرت نبی کریم صلعم کا ارشاد ہے کہ اِس امّت میں نبوّت کا اسی لئے خاتمہ ہوا کہ میرے بعد خلفاء ہوں گے جو دینی راہ پر قوم کو چلائیں گے۔

اِس مختصر بیان میں میں مضبوط خلافت کی اہمیّت پر زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ نے بار بار اِس بات پر زور دیا ہے کہ قومی زندگی کا راز مضبوط مرکز میں ہے۔ تاریخ کی بھی یہی شہادت ہے کہ جُوں جُوں خلافت کمزور ہوتی گئی اسلامی سلطنت زوال پذیر ہوتی گئی۔ میرے سابقہ اعلانات سے احباب کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ حضرت مرزا ناصر احمد کی شخصیّت نے مجھے بہت متاثر کیا ہے اور میرا اُن کی بیعت کرنا اس تاثر کا منطقی نتیجہ سمجھتا ہوں۔

کافی غور و خوض کے بعد میں اِس نتیجہ پر پہنچنے سے گریز نہ کر سکا کہ ہماری جماعت لاہور وہی کردار ادا کر رہی ہے جو احمدیت کے مخالفین مولوی محمد حسین اور مولوی ثناء اللہ کرتے تھے۔ وہ بھی پورا زور اس پر لگاتے تھے کہ کسی طرح احمدیت کو دُنیا میں فروغ حاصل نہ ہو۔ ہمارے مسلک کا لبِ لباب تقریباً اسی کے برابر ہے یعنی یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام و نشان مٹ جائے۔ ہمارے لٹریچر میں اب یہ ایک کلاسیکی مقولہ بن گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام لینا سمِّ قاتل ہے۔ اور یہ مسلک مشیّتِ الٰہی کے بالکل اُلٹ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مشیّت یہ ہے کہ احمدیت دُنیا کے دُور دراز کناروں تک پہنچے گی اور ایک وقت آئے گا کہ احمدیوں کی اکثریت ہو گی اور باقی مسلمان اقلیّت بن جائیں گے۔

ظاہر ہے کہ ہمارا قدم اس کے بالکل اُلٹ جا رہا ہے۔ دوسری شہادت واقعات کی ہے کہ جب سے ہم نے خدا کے مامور کے دامن پر گرفت کمزور کر دی ہے اللہ تعالیٰ کی نصرت سے ہم محروم ہو گئے ہیں۔ اس کی ایک بیّن مثال یہ ہے کہ ہمارا بہت مشہور و معروف مشن جو ہمارا "سرمایۂ ناز" تھا ہم سے چھن گیا ہے۔ ویسے بھی مشاہدہ یہ ہے کہ جماعتِ ربوہ اب روز بروز ترقی پذیر ہے۔ ہمارے اپنے مبلّغین کا اعتراف ہے کہ جو بھی آدمی ہمارے زیرِ تبلیغ ہوتا ہے وہ بالآخر داخل جماعتِ ربوہ میں ہی ہوتا ہے۔

ہمارے ایک کارکن جو جماعت کی تنظیم پر مقرر ہیں انہوں نے اپنے دورۂ جماعت کے بعد مجھے بتلایا کہ جہاں جہاں میں گیا جماعت میں ایک مُردنی اور جمود پایا۔ بالفاظِ دیگر ہم میں بحیثیت جماعت زندگی کی حرارت بہت کم ہو گئی ہے۔ بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ہم

"زندگی کے فیشن سے دُور جا پڑے ہیں"

اگر جماعت لاہور کو میرے اس مطالعہ سے اختلاف ہو تو بہترین صورت یہ ہے کہ ایک مجلسِ مناظرہ منعقد کی جائے جس میں دونو فریق اپنے اپنے دلائل پیش کریں۔ اِس مجلس کی صدارت کے لئے میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا نام پیش کرتا ہوں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

عقل و ذہانت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَیْنِ"۔

(مسلم کتاب الزھد باب لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین ص ۳۵۴ ج ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک سوراخ سے کبھی دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّیْ مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰی بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقَالَتْ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰی اُخْرٰی فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ، حَتّٰی قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ۔ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ یُّضِیْفُ هٰذَا اللَّیْلَةَ؟" فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ: اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰی رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ: اَكْرِمِیْ ضَیْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ لِامْرَاَتِهٖ هَلْ عِنْدَكِ شَیْءٌ؟ قَالَتْ: لَا، اِلَّا قُوْتُ صِبْیَانِیْ۔ قَالَ: فَعَلِّلِیْهِمْ بِشَیْءٍ وَاِذَا اَرَادُوا الْعَشَآءَ فَنَوِّمِیْهِمْ وَاِذَا دَخَلَ ضَیْفُنَا فَاَطْفِئِ السِّرَاجَ وَاَرِیْهِ اَنَّا نَاْكُلُ۔ فَقَعَدُوْا وَاَكَلَ الضَّیْفُ وَبَاتَا طَاوِیَیْنِ۔ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِیْعِكُمَا بِضَیْفِكُمَا اللَّیْلَةَ۔

(مسلم کتاب الاشربہ ص ۳۰۲ ج ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا بہت بھوک لگی ہے اور سخت تکلیف ہے آپؐ نے گھر میں پیغام بھجوایا کہ کچھ کھانے کو ہے تو بھیج دیں۔ وہاں سے جواب آیا کہ پانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس پر آپؐ نے حاضرینِ مجلس سے فرمایا آج رات کون اس کو کھانا کھلائے گا۔ ایک انصاری نے عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! مجھے اس کی مہمانی کا شرف عطا فرمایا جائے۔ چنانچہ وہ اس کو لے کر گھر آیا اور اپنی بیوی سے کہا یہ اللہ کے رسولؐ کا مہمان ہے اس کی خاطر و مدارات میں کوئی کمی نہ رہنے پائے۔ بیوی نے کہا صرف بچوں کے لئے تھوڑا سا کھانا ہے۔ اس پر اس انصاری نے کہا ان کو کسی طرح سے بہلا کر سُلا دو اور جب مہمان کھانے کے لئے اندر آئے تو دیا بجھا دینا اور اندھیرے میں ایسا ظاہر کریں گے جیسے ہم بھی اس کے ساتھ کھانا کھا رہے ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی انہوں نے کیا۔ وہ مہمان کے ساتھ بیٹھے رہے مہمان کھانا کھاتا رہا اور مہمان کو جتائے بغیر وہ خود میاں بیوی بھوکے رہے۔ صبح کو جب وہ انصاری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے فرمایا تم دونوں نے رات کو مہمان سے جیسا عمدہ اور اچھوتا برتاؤ کیا اسے دیکھ کر اللہ تعالےٰ بھی آسمان پر خوش ہو رہا تھا۔

(۳)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "طَعَامُ الْاِثْنَیْنِ كَافِی الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِی الْاَرْبَعَةِ" وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "طَعَامُ الْوَاحِدِ یَكْفِی الْاِثْنَیْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَیْنِ یَكْفِی الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ یَكْفِی الثَّمَانِیَةَ۔

(مسلم کتاب الاشربہ باب فضیلۃ المواساۃ فی الطعام ص ۳۰۷ ج ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین کے لئے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لئے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے اور دو کا چار کے لئے اور چار کا آٹھ کے لئے کافی ہے۔

"یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے"

(ایک مقدس ہستی کی طرف سے تحفہ ملنے پر)

زہے نصیب جو بھیجی تھی آپ نے کل رات
حریمِ قدس سے ناچیز بندے کو سوغات
دلِ فسردہ میں خوشیوں کا کارواں اُترا
کسی کے خانۂ ویراں میں آگئی بارات

مرے حضور نے جو لطفِ بے حساب کیا
مجھے خود اپنی نگاہوں میں آفتاب کیا
نہ جانے کون تھا وہ آپ کا حسیں قاصد
کہ جس نے آن کے اس ذرّے سے خطاب کیا

کہا جو اُس نے سخن کر گیا مجھے حیراں
ہزار جلوے تھے اُس اِک پیام میں پنہاں
ہوا تھا حکمِ دعا (کیا یہ خواب تھا یارو!)
کرم کرے تھا جو ندی پہ چشمۂ حیواں؟

(ایک معتکف)

خطبہ جمعہ

ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا بڑا ہی اہم اور مشکل کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے

اس کام کی سرانجام دہی میں کسی اَور نے ہماری مدد نہیں کرنی ہم نے ہی اپنی خداداد طاقتوں تدبیروں اور مخلصانہ دعاؤں سے کام لینا ہے،

ہمیں ان دعاؤں کی ضرورت ہے، جو خدا کے فضل کو جذب کریں اور اُن اعمال کی ضرورت ہے، جو خدا کے نزدیک مقبول ہوں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ ماہ اخاء ۱۳۴۸ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (بقرہ آیت ۱۰۶)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (توبہ آیت ۹۸)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ (بقرہ آیت ۱۹۸)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ (بقرہ آیت ۱۱۱)

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ (یونس آیت ۱۰۸)

اس کے بعد فرمایا:۔

ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں

بڑا ہی اہم اور بڑا ہی مشکل کام ہمارے سپرد

کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ساری دنیا پر ہم اسلام کو غالب کریں۔ اسی جدوجہد اور اسی کوشش میں ہم نے اپنی اخداداد طاقتوں اور قوتوں۔ اپنی تدبیر اور اپنی ان مخلصانہ دعاؤں سے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہیں کام لینا ہے کسی غیر نے ہماری مدد نہیں کرنی۔ کسی غیر نے ہم سے تعاون نہیں کرنا۔ اور ہمارے کام کو کامیاب کرنے کے لئے کسی نے ہمارا ساتھ نہیں دینا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اسی لئے فرمایا کہ وہ لوگ جو اسلام کے منکر ہیں مشرکین میں سے ہوں یا اہلِ کتاب میں سے۔ وہ ہرگز اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بشارتیں امتِ مسلمہ کو دی ہیں ان بشارتوں کی امتِ مسلمہ وارث ہو۔ یہاں

محض "خیر" کا لفظ نہیں کہا گیا

بلکہ اس خیر کا ذکر کیا گیا ہے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ ویسے تو ہر خیر ہی آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ لیکن بعض بھلائیاں بعض بہتریاں اور بعض کامیابیاں آسمان سے نازل بھی ہوتی ہیں۔ اور ان کے نزول کی بشارت بھی دی جاتی ہے اور اسی طرف اس آیت میں اشارہ ہے جو میں نے تلاوت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے غلبہ کے متعلق بڑی عظیم بشارتیں دی ہیں۔ ان بشارتوں کا تعلق آپ کی نشأۃ اولےٰ سے بھی ہے۔ اور ان کا تعلق آپ کی نشأۃ ثانیہ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے بھی ہے۔

اس آیت میں

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس طرف متوجہ کیا ہے

کہ آسمان سے فیصلہ ہوا کہ اس طرح ہم اپنے دین کو دنیا پر غالب کریں گے۔ آسمان سے بشارت ملی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے کامل اور سچے متبعین دنیا میں غالب آئیں گے۔ اور اسلام کی حکومت ساری دنیا پر ہوگی۔ یہ لوگ جن کا تعلق مشرکین اور اہلِ کتاب سے ہے۔ جو اسلام کا انکار کرکے اس کی حقانیت اور صداقت کو تسلیم نہیں کرتے۔ یہ صرف یہ نہیں چاہتے کہ اسلام غالب نہ ہو۔ بلکہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ جو باتیں انہیں اللہ کی طرف منسوب کرکے سنائی جاتی ہیں وہ بھی مسلمانوں کے حق میں پوری نہ ہوں۔ اور ان کو یہ پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کا فضل اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نے اسلام کو جو بشارتیں دی ہیں (وہ آسمان سے نازل ہوئیں اور آسمان سے ان کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہونے کا وعدہ ہے) وہ بشارتیں امتِ مسلمہ کے حق میں، وہ بشارتیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں، وہ بشارتیں آپ کے

کامل اور سچے متبعین کے حق میں

پوری ہوں۔

پس یہ امید نہیں رکھی جاسکتی کہ جو مشرک یا اہلِ کتاب میں سے منکر ہیں ان

کی مدد سے مسلمان اس مقصود کو حاصل کر سکیں گے۔ جو مقصود ان کے سامنے رکھا گیا ہے۔ یہی نہیں کہ یہ لوگ کوئی مدد نہیں کریں گے بلکہ مخالفت کریں گے اور اس متکبرانہ ضد سے کام لیں گے کہ نہ صرف انسان کے اپنے منصوبے جو اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق وہ بناتا ہے ان کے راستہ میں روڑے اٹکائیں گے بلکہ ان بشارتوں کے راستہ میں بھی روڑے اٹکائیں گے جن کے متعلق یہ دعوےٰ کیا گیا ہے کہ وہ آسمان سے آئی ہیں یا جن کے متعلق ان کے دلوں میں یہ شبہ ہے کہ شائد یہ آسمان سے آئی ہوں۔ لیکن اس یقین کے باوجود کہ ان بشارتوں کا انکار نہیں کیا جا سکتا شبہ میں پڑے ہوئے ہیں اور پھر بھی یہ کوشش کرتے ہیں کہ یہ بشارتیں امت مسلمہ کے حق میں پوری نہ ہوں۔

دوسری طرف ایک اور گروہ ہے اور وہ

منافقوں اور سست اعتقادوں کا گروہ

ہے۔ ان کی کیفیت یہ ہے کہ خود قربانیاں دینے سے گھبراتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ قربانیاں نہیں دیتے بلکہ مخلصین کی راہ میں روڑے اٹکاتے ہیں اور پوری کوشش کرتے ہیں کہ اسلام کامیاب نہ ہو اور اس کوشش کے بعد پھر یَتَرَبَّصُ بِکُمُ الدَّوَائِرَ وہ اسی انتظار میں ہوتے ہیں کہ ان کی کوششیں کامیاب ہو جائیں گی۔ اور تم گردش زمانہ میں پھنس جاؤ گے اور تم پر ایسی مصیبت نازل ہوگی جو چاروں طرف سے گھیر لے گی۔ اور جس سے باہر نکلنا ممکن نہیں ہوگا۔ اور پھر اس کے معنی خالی انتظار ہی کے نہیں بلکہ اپنی کوشش کے بعد اپنی اس بدکوشش کے نتیجہ کا انتظار کرتے ہیں اور کوشش ان کی یہی ہوتی ہے کہ کسی طرح تم گردش زمانہ میں پھنس جاؤ۔ کسی طرح تم مصیبتوں میں گھر جاؤ۔ اس طرح جکڑے جاؤ ان دکھوں میں اور ان ناکامیوں میں کہ کامیابی کی کوئی راہ تمہیں نظر نہ آئے باہر نکلنے کا کوئی راستہ تمہارے لئے نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے عَلَیْہِمْ دَائِرَۃُ السَّوْءِ کہ تمہارے خلاف جن دکھوں یا جن مصیبتوں یا جن ناکامیوں یا جن بدبختیوں کے لئے وہ کوشش کرتے ہیں اور پھر اس انتظار میں رہتے ہیں کہ ان کی کوششیں بارآور ہونگی۔ ان کی یہ کوششیں بارآور نہ ہونگی۔ بلکہ ان کے گرد ان کی بدبختی کچھ اس طرح سے گھیرا ڈالے گی کہ وہ اس سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔ اس لئے کہ

اللہ تعالےٰ سمیع بھی ہے اور علیم بھی ہے

انہیں تو دعاؤں کی طرف کچھ خیال ہی نہیں۔ بے شک اللہ تعالےٰ دعاؤں کو اگر ان میں اخلاص ہو سنتا ہے۔ لیکن یہ دعائیں نہیں کرتے۔ ان کا سارا بھروسہ ان کی اپنی کوششوں پر ہوتا ہے۔ اور جو شخص اللہ تعالےٰ کے مقابلہ میں متکبرانہ کھڑا ہوتا ہے۔ اور غرور سے کام لیتا ہے۔ اس کی کوشش کیسے کامیاب ہو سکتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ علیم ہے وہ مومن کے دل کو بھی جانتا ہے اور اس کے اخلاص سے بھی واقف ہے۔ اور وہ منافق کے دل کو بھی جانتا اور اس کے بدخیالات سے بھی واقف ہے۔ اس لئے

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

اللہ تعالےٰ اپنی رحمت سے اس کو ہی مخصوص کرتا ہے اور اسے ہی نوازتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس کی کوشش اس کے حکم اور اس کی رضا کے مطابق ہوتی ہے۔ اور جس کا دل کلیتہً غیر سے خالی ہوتا اور جس کا سینہ صرف اور صرف اپنے رب کی محبت سے معمور ہوتا ہے اور چونکہ اللہ تعالےٰ سمیع اور علیم ہے۔

اس لئے کوئی مشرک ہو یا اہل کتاب، منکر ہو یا منافق اور سست عقیدہ ان کی کوششیں کامیاب نہیں ہوتیں۔ اس کی خواہشات پوری نہیں ہوتیں بلکہ ان لوگوں کے اعمال ثمر آور ہوتے ہیں۔ جو اپنی دعاؤں سے اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ

کوئی غیر تمہاری مدد کو نہیں آئے گا

کیونکہ تم نے ہر غیر کو انذار اور انتباہ کر دیا ہے کہ ان کے اعمال اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کا اعتقاد اللہ تعالےٰ کو پسندیدہ نہیں ہے۔

تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ظلیت میں نذیر بھی ہو۔ تمہارا یہ کام ہے کہ تم منکرین کو اور منافقوں اور سست اعتقاد والوں کو جھنجھوڑتے رہو۔ تم انہیں تنبیہہ کرتے رہو۔ تم انہیں جتلاتے رہو کہ جن راہوں پر تم چل رہے ہو۔ وہ اللہ سے دوری کی راہیں ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے قرب کی راہیں نہیں ہیں۔ تم ان

بتوں کے خلاف جہاد

کرتے ہو جنہیں وہ خدا کا شریک بناتے ہیں۔ تم ان کے ان موٹے نفسوں کے خلاف جہاد کرتے ہو۔ جن کو انہوں نے خدا کا شریک بنا لیا ہے۔ تم دلیل کے ساتھ تم عاجزانہ راہوں کے اختیار کرنے کے خوش ثمر حاصل کرنے کے بعد انہیں بتاتے ہو کہ تمہارا آخر کسی کام نہیں آئے گا۔ تم ان کے غرور کا سر توڑتے ہو تا کہ ان کی روح اللہ تعالےٰ کے غضب سے محفوظ رہے۔ وہ تم سے محبت کیسے کر سکتے ہیں؟ وہ تمہاری مدد اور نصرت کے لئے کیسے آ سکتے ہیں۔ پس تم نے ہی وہ سب کچھ کرنا ہے۔ جو کرنا ہے۔ تم نے ہی وہ تمام ذمہ داریاں اپنی کوششوں اور اپنی دعاؤں اور اپنی قربانیوں اور اپنی تدبیروں کے ساتھ نبھانی ہیں جو اللہ تعالےٰ نے تم پر ڈالی ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ ہم تمہیں یہ بتاتے ہیں وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْہُ اللّٰہُ

یہ یاد رکھو

کہ ہر وہ کام جس کے نتیجہ میں آسمان سے خیر نازل ہوتی ہے۔ وہ خدا سے پوشیدہ نہیں رہے گا اس لئے یہ خوف نہیں کہ کوئی حقیقی نیکی یا کوئی مخلصانہ قربانی ضائع ہو جائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ مگر تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں جو قابلیتیں اور قوتیں عطا کی ہیں تم ان کا صحیح استعمال کرو (وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ) تبھی تمہارے افعال ثمر آور ہوں گے اور وہ اللہ تعالےٰ کی رضا کو حاصل کریں گے۔ اور جو مخلصانہ کوششیں تم کرو گے۔ (تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ) اللہ تعالےٰ ان کی جزا دے گا۔ ایک تو یہ کہ اس کے علم میں ہوگا۔ اور دوسرے یہ کہ اس کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اس لئے تمہاری ہر کوشش بارآور ہوگی۔ اس کا نتیجہ نکلے گا اور اس کے نتیجہ میں تمہارا مقصود تمہیں حاصل ہوگا۔ اور اس کے نتیجہ میں

اسلام کے غلبہ کی راہیں

کھولی جائیں گی اور ایک تو کوئی چیز اللہ تعالےٰ کے علم سے باہر نہیں اور چونکہ ہر چیز اس کے علم میں ہے تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ تمہاری ہر کوشش کا ایک نیک نتیجہ نکلے گا۔ گو یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالےٰ کہتا ہے کہ دنیا کے ارادے تمہارے ارادے اور اللہ کے ارادے کے موافق نہیں ہیں۔ تمہارا ارادہ یہ ہے کہ تم اپنا سب کچھ قربان کر کے اللہ کے اسلام کو دنیا میں قائم کرو۔

نہ مشرک کا یہ ارادہ ہے اور نہ اہل کتاب میں سے جو منکر ہیں ان کا یہ ارادہ اور خواہش ہے اور نہ منافق اور سست اعتقاد والے کا یہ ارادہ اور خواہش ہے۔ پس

تمہارے اور تمہارے رب کے ارادے

ایک شاہراہ پر گامزن ہیں اور منکر اور منافق کے ارادے اور خواہشات اس کے الٹ طرف جا رہی ہیں۔ یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ جو تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ اور ہر چیز اس کے قادرانہ تصرف میں ہے۔ نتیجہ وہی نکلا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے دنیا جو چاہے سوچے۔ دنیا جو چاہے خواہش رکھے۔ دنیا جس طرح چاہے اسلام کے خلاف کوششیں کریں۔ اور کرتی رہے۔ دنیا ہر تدبیر اسلام کے مقابلہ پر کرے۔ دنیا بعض دفعہ اپنی

جہالت کے نتیجہ میں

اپنے بدارادوں کے حصول کے لئے دعا بھی کرتی ہے۔ سو وہ دعا بھی کرے کہ جو اللہ کا منشا ہے وہ پورا نہ ہو۔ اور جو ان کا منشا ہے وہ پورا ہو جائے۔ اس قسم کی دعائیں کرتے ہوئے چاہے ان کے ناک گھس جائیں نہ ان کی تدبیر کامیاب ہوگی۔ نہ ان کی دعائیں ثمر آور ہونگی اور نہ ان کا کوئی نتیجہ نکلے گا۔ کیونکہ ہر دعا اور ہر سوال اللہ سے جو اس کے ارادہ اور منشا اور رضا کے خلاف ہوتا ہے۔ وہ دعا کرنے والے کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔ قبول نہیں ہوتا۔

غرض محض دعا کافی نہیں

اس دعا کی ضرورت ہے

جو اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے والی ہو۔ پھر محض تدبیر کافی نہیں۔ ان اعمال کی ضرورت ہے جو مشکور ہوں جن کا اللہ تعالےٰ کوئی نتیجہ نکالے اور وہ ضائع نہ ہوں تو اللہ تعالےٰ نے ان آیات میں فرمایا ہے کہ ایک بڑی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے۔ پھر فرماتا ہے کہ تمہاری راہ میں ہر منکر اور منافق اور سست اعتقاد روکیں ڈالے گا۔ پھر کام مشکل بھی ہے۔ اگر یہ لوگ روکیں نہ بھی ڈالتے تب بھی یہ آسان نہ ہوتا۔ ساری دنیا کے دلوں کو خدا اور اس کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنا آسان کام نہیں اگر شیطان روکیں نہ بھی ڈالے تب بھی بڑا مشکل کام ہے۔ لیکن

یہاں تو یہ صورت ہے

کہ کام مشکل بھی ہے اور ساری دنیا اس کام کی مخالف بھی ہے اور چاہتی یہ ہے کہ ہماری کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ اسلام کو کامیابی اور کامرانی حاصل نہ ہو۔ اور اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے وہ ہر قسم کی تدبیریں کرتے ہیں قربانیاں دیتے ہیں وہ اپنے مالوں کو پیش کرتے ہیں۔ مثلاً اسلام کے مقابلہ میں اس وقت صرف عیسائیت ہی جتنی رقم، جتنی دولت اور جتنا مال خرچ کر رہی ہے۔ اس کا شائد ہزارواں حصہ بھی جماعت احمدیہ کے پاس نہیں کہ وہ خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ غرض مخالفین اسلام کو ناکام کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دیتے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں زندگیاں وقف کرتے ہیں۔ اربوں کی مقدار میں اموال دیتے ہیں۔ اور صاحب اقتدار لوگوں کی پشت پناہی میں منصوبے باندھتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کہتا ہے کہ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اگر تمہارے دل میں وہ اخلاص ہو جس سے میں پیار کرتا ہوں۔ اگر

تمہارے اعمال مخلصانہ بنیادوں پر ہوں

جو مجھے پسند ہیں اور جن کو میں قبول کرتا ہوں تو نتیجہ تمہارے حق میں نکلے گا۔ خواہ دنیا جتنا چاہے زور لگائے۔ خواہ منافق اندرونی فتنوں سے ہر قسم کا فساد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ منکر کو بھی ناکام کرے گا۔ اللہ تعالےٰ مفسد اور منافق کو بھی کامیابی کی راہ نہیں دکھائے گا لیکن یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں جو مختلف قسم کی قوتیں اور قابلیتیں عطا کی ہیں۔ تم وہ ساری کی ساری خدا کی راہ میں وقف کر دو۔ اور پھر تم کہو کہ اے خدا ہم نے اپنی طرف سے جو بھی ہمارا تھا۔ وہ خلوص نیت سے تیرے حضور پیش کر دیا۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم غریب ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم بے مایہ ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم کمزور ہیں۔ مگر اے خدا ہم نے تیرے دامن کو پکڑا۔ اور ہم اس یقین پر بھی قائم ہیں کہ تو سب قدرتوں والا ہے۔ تو ایسا کر کہ ہماری کوششیں تیری نظر میں مقبول ہوں اور تیرے وعدے ہماری زندگیوں میں پورے ہوں تاکہ اس دنیا میں شاید تیری جنتوں میں داخل ہو کر تیری دوسری جنتوں میں داخل ہونے کے لئے یہاں سے کوچ کریں۔

اللہ تعالےٰ ہمیں سمجھ اور توفیق دے

کہ ہم اس مرکزی نقطہ کو سمجھیں کہ یہ ذمہ داری جو ہم پر ڈالی گئی ہے۔ یہ ہم نے ہی نبھانی ہے۔ کسی اور نے آگے نہیں نبھانی اور اس کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہم اپنی استعدادوں کی نشوونما اس رنگ میں کریں کہ جس رنگ میں اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ ہم کریں اور اپنی ہر طاقت، اپنی ہر قوت، اپنی ہر استعداد اور قابلیت پر اللہ تعالےٰ کے اخلاق کا رنگ چڑھانے کی کوشش کریں۔ بے نفس ہوں اور فنا کی چادر میں خود کو لپیٹ لیں اور اللہ تعالےٰ میں گم ہو جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

تحریک وقف جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے خدمت دین کی تڑپ رکھنے والوں کو ان الفاظ میں مخاطب فرمایا تھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردی کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی سے بالکل ویران نہیں۔ لیکن روحانیت سے بالکل ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے۔ سہروردیوں کی ضرورت ہے، نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔" (خطبہ عید الاضحیٰ ۹ جولائی ۱۹۵۷ء)

کیا آپ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے۔ جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

۱۔ نام معہ ولدیت۔ ۲۔ تعلیم دینی و دنیوی ۳۔ عمر ۴۔ مستقل پتہ۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کا قرآنی نظریہ

اور

رمضان المبارک

(مکرم ملک سعید احمد صاحب۔ کراچی)

اقوام کی زندگی اور ترقی کا انحصار جہاں بلاشبہ محنت۔ تگ و دو۔ اخلاقی اقدار۔ طاقت اور جتھہ بندی پر ہوتا ہے وہاں اُن نظریات پر بھی ہوتا ہے جو ان کے لیڈروں کی طرف سے اُن کو دیئے جاتے ہیں۔ بعض لیڈر نسلی برتری کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ بعض رنگ کے امتیاز کی تبلیغ کرتے ہیں۔ بہرحال کوئی نہ کوئی نصب العین ایسا پیش کیا جاتا ہے جس سے قوم ترقی کی طرف قدم اٹھاتی ہے۔ اگر ایک شخص کو یہ علم ہو جائے کہ تجارتی سفر کرنے کے بعد بھی اس کو خسارہ رہے گا تو وہ ایسا سفر اختیار کرنے سے یقیناً رُک جائے گا کیونکہ مایوسی اس کے دل و دماغ پر مسلّط ہو جاتی ہے اور وہ ناکارہ بن کر رہ جاتا ہے۔ اس کے ہاتھ پاؤں کی چستی اور طاقت سب غائب ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اچھے لیڈر قوم کو ہمیشہ روشن مستقبل دکھاتے ہیں اور ان کے سامنے لامتناہی ترقیات کے دروازے کھولتے ہیں تاکہ انہیں انکی مساعی میں فوائد دکھائی دیں اور مایوسی ان کے قریب نہ پھٹکے۔ انگریزی میں ایک محاورہ ہے

After happiness comes sorrow
Fine to-day and rain to-morrow.

یعنی خوشی کے بعد غم آتا ہے۔ آج اگر موسم اچھا ہے تو کل بارش ہو گی۔

اس محاورے میں انجام مایوس کُن بتایا گیا ہے حالانکہ ایسا کوئی مطمح نظر انسان کو تگ و دو کرنے پر اُبھار نہیں سکتا بلکہ قنوطیت اور مایوسی اس کو گھیر لیتی ہے اور اسے اپنا انجام تاریک نظر آتا ہے۔

قرآنِ شریف جو انسانیت کے لئے رحمت کا پیام ہے اور اس کی روحانی اور اخلاقی حالتوں کو کمال تک پہنچانے کے لئے کامل لائحہ عمل ہے جو اس کی دینی اور دنیوی زندگی کو کمال تک پہنچانے کا مدعی ہے اس بارے میں مندرجہ ذیل نظریہ پیش کرتا ہے۔ فانّ مع العسر یسرًا انّ مع العسر یسرًا تنگی کے بعد آسائش آتی ہے اور یقیناً تنگی کے بعد آسائش آتی ہے۔

قرآنِ شریف ایک مختصر سی کتاب ہے مگر اس میں انسان کی تمام دینی اور دنیوی مشکلات کا حل موجود ہے۔ ایسی مختصر کتاب میں تنگی کے بعد آسائش آنے کو تکرار کے ساتھ بیان کرنا اس بات پر قوی دلیل ہے کہ یہ سبق قومی زندگی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ہی آیت میں دو دفعہ اس سبق کو یاد رکھنے کی تلقین کی گئی ہے اور مایوسی کا کامل طور پر قلع قمع کیا گیا ہے۔

اس آیت کی صداقت پر تاریخ شاہد ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیاں اور کوششیں رائگاں نہ گئیں اور وہی قوم جس نے اللہ تعالےٰ کے احکام کی پیروی کی۔ مصائب اٹھائے۔ تنگی برداشت کی۔ آخر راحت۔ اطمینانِ قلب اور دینی اور دنیوی ترقیات سے دوچار ہوئے۔

پھر اسی پر بس نہیں کہ قرآنِ شریف نے اس نظریے کو بیان کرنے کے بعد خاموشی اختیار کر لی ہو۔ نہیں بلکہ قوم کو ہر سال یہ سبق دوہرانے کے لئے روزے فرض کئے گئے۔ یہ روزے ایک ایسی برکت ہے جس کے ذریعے بھوک پیاس کی سارے دن کی شدّت کے بعد آسائش اور مشکلکشائی کا وقت آتا ہے۔ تنگی کے بعد آسائش کا وقت آتا ہے۔ بھوک پیاس کی مشقت اُٹھانے کے بعد ایک عید نصیب ہوتی ہے۔ اور انّ مع العسر یسرًا کا سبق دوہرایا جاتا ہے۔ گویا رمضان کے پورے مہینے میں مومن ہر روز تنگی برداشت کرتا ہے اور روز عید مناتا ہے۔ اور جب تیس ایام میں خدا تعالےٰ کے حکم سے بھوک پیاس کی شدت برداشت کرتا ہے تو اس کے بعد اس کو سارا دن عید منانے کا حکم ملتا ہے جو اس بات کا عملی درس ہے کہ انّ مع العسر یسرًا کہ تنگی کے بعد فراخی آتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی خاطر اپنے پر پابندی وارد کرنے سے آسائش آئے گی اور ضرور آئے گی۔ جتنا امتحان مشکل ہوتا ہے اتنی ہی خوشی اس امتحان کو اعلےٰ نمبروں پر پاس کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح جس قدر مشقّت کے روزے ہوں گے اسی قدر لطف روزے کی افطاری کے وقت آتا ہے۔

رمضان کے روزوں کا ایک پہلو تو جسم سے تعلق رکھتا ہے لیکن ان کا دوسرا پہلو انسانی روح سے متعلق ہے۔ ادنیٰ تصوّر سے انسان سمجھ سکتا ہے کہ جسم کا روزہ رکھنے کے بعد جب غذا جسم میں جاتی ہے تو کس قدر فرحت نصیب ہوتی ہے۔ اسی طرح روحانی روزہ رکھنے سے یعنی اپنے اعمال اور اخلاق الٰہی احکام کے تابع کرنے سے ایسی ہی ایک روح کی عید بھی مومن کو نصیب ہوتی ہے۔ ایک اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے کہ مَیں نے اپنے پیدا کرنے والے کو خوش کر دیا۔ جس طرح ایک مشین کے بنانے والے کی انتہائی خوشی یہ ہوتی ہے کہ اس کی بنائی ہوئی مشین اچھی طرح چلے اسی طرح ہمارے پیدا کرنے والے کی بھی یہی خوشی ہے کہ ہم اپنے قول و فعل سے خدا تعالےٰ کو خوش کر دیں۔ یہی وہ جنّتی مقام ہے جو مومن کو اس دُنیا میں نصیب ہو سکتا ہے یعنی ہم نے خدا تعالےٰ کی رضا میں اعمال کئے اور وہ ہم سے راضی ہو گیا۔ یہی جنت ہے۔

اگر ہم تمام زندگی اللہ تعالےٰ کی عائد کردہ شرعی حدود کے مطابق اپنے اعمال ڈھال لیں گے تو ابدی جنّت کے وارث کئے جائیں گے۔ اس وقت انّ مع العسر یسرًا کی حقیقت کھل کر سامنے آ جائے گی اور چند سالہ زندگی حدود اللہ میں بسر کرنے کے بعد ایک لامتناہی یُسر سے ہم دوچار ہونگے یعنی ایک لامتناہی عید ہو گی۔ ایک لازوال خوشی ہو گی۔

پس رمضان المبارک کا یہ مہینہ ہمیں ہر سال ایک ایسا سبق سکھاتا ہے جو مجاز سے حقیقت کی طرف لے جاتا ہے اور تیس دن تک ہر سال انّ مع العسر یسرًا کا سبق یاد دلاتا ہے تاکہ ہم اس مجاز سے حقیقت کو پالیں اور موعودہ انعامات کے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی حصّہ دار ہوں۔ آمین ؂

تبصرہ

سالنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام مرکزِ سلسلہ احمدیہ ربوہ سے احمدی بچوں کا ماہنامہ تشحیذ الاذہان عرصہ سے جاری ہے جو بچوں میں نہایت دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔ گزشتہ ماہ اس کا باتصویر ضخیم سالنامہ شائع ہوا ہے۔ یہ نمبر ۲۱۲ صفحات پر مشتمل ہے اور دیدہ زیب ٹائیٹل اور متعدد تصاویر سے بھی مزین ہے۔ مضامین۔ کہانیوں اور نظموں کے اعتبار سے بھی بہت دلچسپ اور مفید ہے اور اسے بڑے سلیقہ سے ایڈٹ کیا گیا ہے۔ بچوں کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اور دیگر متعدد بزرگانِ سلسلہ کے مضامین اور نامور شعراء کی نظمیں بھی اس میں شامل ہیں۔ غرض ہر لحاظ سے یہ سالنامہ اس قابل ہے کہ احمدی بچے اسے بکثرت خریدیں اور پڑھیں کیونکہ ان کے لئے یہ دینی و دنیوی معلومات کا ایک بہت بڑا اور دلچسپ مجموعہ ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے

پنجاب میں تحریک احمدیت

(از بختاور سنگھ سیانی۔ ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی)

(نوٹ: ضروری نہیں کہ ادارہ مضمون نگار سے سو فی صدی متفق ہو)
رسالہ اسلامک کلچر حیدر آباد دکن جنوری ۶۹ء میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جو ڈاکٹر بختاور سنگھ سیانی ایم اے پی ایچ ڈی نے لکھا ہے۔ وہ کئی زمانہ میں ریویزن آف ڈسٹرکٹ گیزیٹیر "پنجاب" Revision of District Gazetteers کے ایڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔
قارئین الفضل کے افادہ کے لئے اس مضمون کے بعض حصوں کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ (خاکسار محمد زکریا۔ ابن حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل کراچی)

احیائے اسلام میں تحریک احمدیت کا مطالعہ جس کا آغاز ۱۸۸۰ء میں پنجاب سے ہوا بہت دلچسپ ہے۔ ایک حیثیت سے یہ تحریک ہندوؤں کی آریہ سماج کے خلاف ایک دفاعی تحریک تھی جس کا مقصد ہندوؤں کی پست اقوام کو دوسرے مذاہب اختیار کرنے میں روک بننا تھا۔ دوسری حیثیت سے یہ تحریک عیسائی مشنریوں کے خلاف ایک ایسا بند تھا جو پنجاب میں اپنی مساعی کے دائرہ کو پھیلا رہے تھے۔ لیکن مزید سوچا جائے تو تحریک احمدیت بہت وسیع اور جامع ہے۔

تحریک احمدیت کا مرکز قادیان (ضلع گورداسپور) تھا جہاں سے اس کا احیاء ہوا اور رفتہ رفتہ انڈیا کے دوسرے علاقوں اور غیر ممالک تک پھیل گئی۔ لیکن تقسیم ہند کے بعد تحریک کا ہیڈکوارٹر پاکستان منتقل ہو گیا۔ اور قادیان علاقائی مرکز کی حیثیت سے کام کرنے لگا۔

تحریک کے بانی مرزا غلام احمد صاحب تھے آپ بمقام قادیان ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۸۰ء میں آپ نے اپنی پہلی شاندار کتاب براہین احمدیہ کا پہلا حصہ شائع کیا اس کتاب میں انہوں نے اپنے آپ کو روحانی مصلح قرار دیا۔ اسی کتاب کے دوسرے حصہ میں جو چودہ سال بعد شائع ہوا۔ آپ نے اپنے آپ کو مسیح قرار دیا۔ اور کہا کہ میرا اور عیسےٰ مسیح کا مشن ایک ہی ہے ۱۸۸۸ء میں آپ نے ایک اشتہار شائع کیا اور کہا کہ خدا نے مجھے بیعت لینے کا حکم فرمایا ہے ۱۸۹۱ء میں اعلان فرمایا کہ میں ہی وہ مہدی اور مسیح ہوں جس کا ذکر قرآن اور بائیبل میں آیا ہے۔ اپنے دعوے کی تصدیق میں انہوں نے تین کتابیں فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام تصنیف فرمائیں۔

اس کے بعد آپ مسلمانوں، عیسائیوں اور آریہ سماج کی بحث و تکرار کا موضوع اور ہدف ملامت بن گئے۔ مخالفوں کی شدید مخالفت کے باوجود آپ اپنے کام اور عمل میں اور بھی مضبوط اور راسخ ہو گئے۔ آپ کی تحریک نے دن بدن ترقی کرنا شروع کی اور ۱۹۰۸ء میں آپ کی وفات تک یہ تحریک غیر ممالک میں بھی پھیل گئی۔

مرزا غلام احمد صاحب کے عروج کا ایک دلچسپ پہلو آپ کی پیشگوئیوں کا ظہور اور صداقت ہے۔ مثلاً آپ نے ۱۸۹۷ء میں اعلان فرمایا کہ میں نے خواب میں فرشتوں کو اس زمین میں سیاہ پودے لگاتے دیکھا اور فرشتوں سے استفسار پر معلوم ہوا کہ یہ طاعون کے پودے ہیں۔ آپ نے تحدی سے اعلان فرمایا کہ پنجاب میں وسیع پیمانے پر طاعون پھیلے گا چنانچہ ہوا بھی یہی اور آپ کی پیشگوئی بعینہٖ ظہور پذیر ہوئی۔ ....

مرزا غلام احمد صاحب کی آخری وصیت کے مطابق جماعت کا انتظام و انصرام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا جس کا نام صدر انجمن احمدیہ رکھا گیا جو جماعت کے ایک منتخب لیڈر کی زیر نگرانی کام کرے گی۔ جس کا نام خلیفۃ المسیح رکھا گیا ...

مرزا صاحب کے وفات پر حکیم نورالدین صاحب کو جو آپ کے فرمانبردار اور سچے ساتھی تھے جماعت کا پہلا خلیفہ چنا گیا۔ باوجودیکہ بانی جماعت کی شخصیت کا خلا موجود تھا ... پھر بھی آپ کی قیادت میں جماعت نے کافی ترقی کی ... ...

۱۹۱۴ء میں پہلے خلیفہ کی وفات پر مرزا بشیرالدین محمود احمد جو مرزا غلام احمد صاحب کے بیٹے تھے دوسرے خلیفہ منتخب ہوئے ... ...

احمدیہ تحریک کے دوسرے خلیفہ کے بقول احمدیت اور اسلام ایک ہی چیز کے دو رخ ہیں۔ اور احمدیت کا مطلب حقیقی اسلام ہی ہے جس کا حکم خدا نے اس زمانہ کے موعود مسیح کے ذریعہ اس دنیا کو دیا۔ جماعت کا قرآن پر پختہ یقین ہے جماعت کا اعتقاد ہے کہ قرآن میں لامحدود الہامی خزانے ہیں جن سے دنیا کو مالا مال کرنا جماعت کا نصب العین ہے مرزا غلام احمد صاحب نے فرمایا کہ اگرچہ اسلام اوج ثریا پر منزل ہے لیکن اس کا احیاء اس زمانہ کے "نذیر" کے ذریعے سے ہوگا۔ مسیح موعود اس زمانے کی برائیوں کو اپنے ٹھوس دلائل سے ختم کرے گا آپ نے مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد کو اپنے حلقہ میں داخل کر لیا۔ ... ...

انہوں نے سوامی دیانند اور اس کے آریہ سماج کو مہلک قرار دیا۔ اور اس کی شہرت کی قباکو تار تار کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ آپ نے کہا کہ ویدوں نے بت پرستی اور اوہام پرستی کی تعلیم دی ہے جو اسلام کے سراسر خلاف ہے آپ نے ہندو مت کے بہت سے عقائد کو قرآن کی رو سے باطل ثابت کیا اور کہا کہ میں پوچھتا ہوں کہ دنیا کے کون سے حصہ میں چاروں ویدوں نے ایک عقیدہ کی تعلیم دی ہے۔ ہندوؤں کی بڑی آبادی اپنے الگ الگ بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ مرزا صاحب نے عقیدہ تناسخ کی بھی تردید کی اور فرمایا کہ اس طرح خدا کی پیدا کرنے کی قدرت کی نفی ہوتی ہے۔ یہ عقیدہ کسی شخص کی قانون اور غیر قانونی پیدائش کے فرق کو دور کر خاندانی زندگی کے آبگینہ کی تقدیس کو ٹھیس پہنچاتا ہے کیونکہ اس عقیدہ کے مطابق یہ عین ممکن ہے کہ کسی شخص کے ہاں اس کی اپنی ہی ماں بیٹی یا بہن دوبارہ پیدا ہو کر آجائے ... مرزا صاحب نے نیوگ کے عقیدہ کی بھی تردید کی اور کہا کہ یہ عورت کی عصمت پر حملہ ہے ... ..

ہندوستان میں مرزا غلام احمد صاحب اپنے عہد میں وہ شخص واحد ہیں جنہوں نے عیسائیت کی علی الاعلان بھرپور مخالفت کی۔ مرزا صاحب نے فرمایا کہ مشنریوں کے ہاتھوں اسلام کو بہت نقصان پہنچا ہے ایک وہ زمانہ تھا کہ تبدیلی اسلام ایک غیر معروف چیز تھی لیکن اب ہزاروں مسلمان عیسائیت قبول کر چکے ہیں۔

مرزا صاحب نے عقیدہ تثلیث پر تنقید کی اور کہا کہ اس عقیدہ کی تردید فطرت انسانی، یہودیوں کے پیغمبروں، قرآن اور خود حضرت عیسےٰ کے اقوال سے ہوتی ہے آپ نے کہا کہ دنیا کی ہر چیز خدا نے گول شکل میں پیدا کی ہے یہ معمولی سی حقیقت خدا کی وحدانیت کی تصدیق کرتی ہے۔ اگر تثلیث کا عقیدہ صحیح ہوتا تو دنیا کی تمام گول اشیاء مثلث نما ہوتیں۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت عیسےٰ نے صلیب پر وفات نہیں پائی۔ اور نہ آسمان پر گئے بلکہ افغانستان کے رستے ہندوستان تشریف لے آئے اور ۱۲۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

عیسائیت اور حضرت عیسےٰ سے منسوب ہر غلط عقیدہ کی احمدیت نے تردید کی عیسائی مشنریوں اور جس عیسائی تہذیب کی وہ نمائندگی کرتے تھے احمدیہ عقائد نے انہیں باطل قرار دیا۔ مرزا صاحب نے اپنے ماننے والوں کو کہا کہ اسلام کی فتح اور کامیابی کا دن بہت جلد طلوع کرے گا۔ اور اب اسلام کو پہلی سی شان و شوکت مسیح موعود کے ذریعہ حاصل ہوگی۔

جماعت احمدیہ کے بانی نے گرونانک سے بہت عزت اور محبت کا اظہار کیا اور ایک نئی دریافت پیش کی کہ گرونانک فی الحقیقت سچے مسلمان تھے اور وہ ہندوؤں کو اسلامی تعلیمات سکھانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے، ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (منیجر الفضل)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ

خداوند تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں

دھاں بعض

شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں۔ جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں۔ اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے۔ کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیورات نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے اجتناب کریں

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں۔ یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں

(۸) جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو۔ جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلدبازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسگاہ سے نکلتے وقت۔ اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو۔ پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں، نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں، کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسگاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں"۔ حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کی تربیت اور جماعت کے احباب کے آپس کے تعلقات کو مضبوط کرنے کے لئے ارشاد الٰہی کی بنیاد پر جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی جو کہ ہر سال شان و شوکت کے ساتھ خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی تائید کے ساتھ ہوتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک ثبوت ہے۔ آپ نے اس جلسہ کے مقاصد اور اغراض کے متعلق فرمایا:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ اللہ تعالےٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"۔

اس سے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ میں علماء کرام کی تقاریر، اجتماعی دعائیں، آپس میں مل کر بیٹھنا اٹھنا وغیرہ ایمانی قوت کو بڑھانے اور آپس میں گہرے تعلقات پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

ان باتوں کے علاوہ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کا مقصد جماعت کے ہر فرد میں دین کی خدمت کے لئے بیداری و تربیت اور خدا تعالےٰ اور رسول کے دین کی اشاعت کرنے کا عزم پیدا کرنا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کا خلیفہ ہو اے خدائے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"۔

یہ وہ برکت والی دعا ہے جو خدا کے مسیحؑ نے فرمائی۔ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ اور سچائی کا زندہ نشان ہے ایک وقت تھا کہ اس جلسہ میں صرف چند احباب شریک ہوتے تھے مگر اب اس جلسہ میں ایک لاکھ کے قریب احمدی احباب شمولیت کرتے ہیں۔ آپ کو خدا تعالےٰ نے اپنی وحی میں یہ خبر دی تھی:۔

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤنگا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا"۔

تاریخ احمدیت کے اوراق اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر شاہد ہیں۔ آج تک یہ پیشگوئی بڑی آب و تاب کے ساتھ پوری ہو رہی ہے جلسہ سالانہ ایک روحانی اجتماع ہوتا ہے جس کے ذریعہ تزکیہ نفس و اخوت باہمی تعارف و دعا دینی معلومات میں وسعت ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر تعلق باللہ اور خلیفۂ وقت کے ارشادات سننے کا بہترین موقع نصیب ہوتا ہے بلاشبہ یہ جلسہ احمدیت کی روحانی شان و شوکت

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ سالانہ کے دوران کھلا رہتا ہے۔ اسلئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں۔

کا مظہر ہے اور وہ لوگ مبارک ہیں جو اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرتے ہوئے اور اس کے مقاصد کو سمجھتے ہوئے اجتماعی اور روحانی فائدے حاصل کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے اس سال یہ جلسہ سالانہ رمضان المبارک اور عید کے بعد اپنی مقررہ تاریخوں پر ہو رہا ہے۔ ہم سب کو ابھی سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تیار رہنا چاہیئے اور ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ کثرت سے اس جلسہ میں شریک ہوں خدا تعالیٰ آپ کو اور مجھ کو اس جلسہ میں شامل ہونے اور برکات حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

فہرست معتکفات مسجد مبارک ربوہ بابت سنہ ۱۹۶۹ء

اس سال مسجد مبارک ربوہ میں مندرجہ ذیل خواتین کو اعتکاف بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعتکاف کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اس سلسلہ میں بہنیں آئندہ یاد رکھیں کہ جس بہن کو ایک دفعہ اجازت ملے گی پھر تین ساری بعد دوبارہ مل سکے گی نیز مرکز میں اعتکاف کے لئے جب تک ان کو اجازت نہ مل جایا کرے نہ آیا کریں۔ صرف بیس عورتوں کو اجازت دی جاتی ہے۔ اور بہت تعداد درخواستوں کی آجاتی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ اس امر کا خیال رکھیں گی۔

بیرون از ربوہ

۱۔ مکرمہ زینب بیگم صاحبہ والدہ صاحبہ چوہدری فضل الٰہی صاحب سرگودھا
۲۔ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ پکا نسوآنہ ضلع جھنگ
۳۔ مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ صاحبہ بابو محمد شریف صاحب لائلپور
۴۔ مکرمہ ریشم بی بی صاحبہ اہلیہ بابو مولا بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر گوجرہ
۵۔ مکرمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم۔ لاہور
۶۔ مکرمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ چوہدری ڈاکٹر محمد خان صاحب علی پور
۷۔ مکرمہ فضل نور صاحبہ بیوہ ماسٹر سراج الدین صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
۸۔ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ بنت مرزا محمد یوسف صاحب راولپنڈی
۹۔ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک ۹ پتیاں ضلع سرگودھا۔
۱۰۔ مکرمہ صالح بیگم صاحبہ از مالیہ ضلع شیخوپورہ
۱۱۔ مکرمہ محمد بی بی صاحبہ سکنہ کوٹلہ تارڑ ضلع گوجرانوالہ
۱۲۔ مکرمہ کریم بی بی صاحبہ والدہ محمد شریف صاحب دندان ساز شاہدرہ۔ ضلع لاہور
۱۳۔ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ خدا بخش صاحب۔ ہانڈو۔ ضلع لاہور

ربوہ

۱۔ مکرمہ دتیہ صادق اہلیہ صاحبہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب محلہ دارالصدر غربی ربوہ
۲۔ " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مظفر الدین صاحب محلہ دارالصدر شرقی ربوہ
۳۔ " مہر بی بی صاحبہ والدہ مستری محمد عبداللہ صاحب فلکہ ساز۔ دارالرحمت ربوہ
۴۔ " نور بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ
۵۔ " فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ صاحبہ سلطان احمد صاحب شاہد۔ مبلغ نائیجیریا دارالعلوم ربوہ
۶۔ " سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ آفتاب احمد صاحب دارالیمن ربوہ
۷۔ " امۃ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ربوہ
۸۔ " بادشاہی بیگم صاحبہ والدہ راجہ نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے امید ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کوئی لجنہ بھی یہ گوارہ نہ کریگی کہ اس کی شرکت سالانہ صنعتی نمائش میں نہ ہو۔ اور ہر لجنہ کو پچھلے سال کی نسبت زیادہ تیاری سے آنا چاہیے ۵ مئی تاریخ سے پہلے پہلے سامان سیکرٹری نمائش کو پہنچا دیا جائے۔

سیکرٹری نمائش

رمضان المبارک میں اطفال کا خصوصی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام اطفال کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ۲۶ دسمبر سے پہلے پہلے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرلیں۔ رمضان مبارک کا بابرکت مہینہ ان آیات کو یاد کرنے اور کروانے کا بہترین موقع ہے۔ احمدی والدین مربیان اطفال قائدین مجالس ناظمین اطفال کا فرض ہے کہ وہ سب اس بات کی نگرانی کرتے رہیں کہ جملہ اطفال ان ایام میں یہ سترہ آیات زبانی یاد کرلیں

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم برادرم چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ وزیر آباد مورخہ ۵/۱۲/۶۹ بوقت قریباً ساڑھے دس بجے رات حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ۱/۳ حصہ کے موصی تھے اور لمبے عرصہ تک وزیر آباد جماعت کے صدر رہے ہیں۔ مرحوم خوشحال اور بااثر زمیندار ہونے کے باوجود بہت سادہ طبع اور دیندار انسان تھے۔ ۶/۱۲/۶۹ بوقت ۱۱½ بجے شب مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جسکے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے بڑے لڑکے چوہدری عبدالقدوس صاحب تحریک جدید کے خادم شعبہ کے منیجر ہیں۔ اور دوسرے ڈاکٹر چوہدری عبدالصمد صاحب سول ہسپتال میں بطور ڈینٹل سرجن کام کر رہے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا معین و مددگار ہو۔ (آمین ثم آمین)

مفید کتابیں

مندرجہ ذیل کتب مکتبۃ الفرقان سے طلب فرماویں

★ ۱۔ تفہیمات ربانیہ (مجلد سفید کاغذ) قیمت گیارہ روپے
★ ۲۔ القول المبین فی تفسیر خاتم النبیین " دو روپے
★ ۳۔ نبراس المؤمنین (سو منتخب احادیث) اکتیس پیسے
★ ۴۔ تحریری مناظرہ (تردید الوہیت مسیح) ایک روپیہ پچاس پیسے
★ ۵۔ مباحثہ مصر (ردّ عیسائیت) انگریزی ۱/۲۵
★ ۶۔ بہائی شریعت مع ترجمہ اور اس پر مختصر تبصرہ (طبع پنجم) ۱/۵۰

علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ مکتبۃ الفرقان گولبازار ربوہ

کیا آپ نے تفسیر سورۃ فاتحہ خرید لی ہے؟ اگر نہیں تو فوراً خرید فرماویں۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

حب الٹھرا مرض الٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/- روپے فی تولہ ۲/- روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

درخواست ہائے دعا

[redacted]

۱۔ خاکسار کا بیٹا مکرم جمال الدین سرور احمد ابن مولوی محمد دین صاحب شہید اجل بسلسلہ ملازمت بحری جہاز پر امریکہ جا رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم عزیز کو سفر و حضر میں اپنی خاص پناہ و حفاظت میں رکھے اور بخیریت و عافیت صحت و سلامتی کے ساتھ اپنا دورہ مکمل کر کے واپس لائے۔ نیز حاجزہ کو بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔ خداوند کریم ان کو دور فرمائے۔ آمین۔ (محتاج دعا: امۃ الغنی ربوہ)

۲۔ مکرم سید محمد لطیف شاہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال پچھلے دنوں بیمار رہے ہیں۔ اب بیماری سے تو افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مختار احمد اشہی دارالصدر شرقی ربوہ)

۳۔ میں ایک عرصے سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ کبھی افاقہ ہو جاتا ہے اور کبھی زور ہو جاتا ہے۔ بیماری طول پکڑتی جا رہی ہے اور نسیان کی شکایت بھی بڑھ رہی ہے۔ اب عرصہ دو ماہ سے دونوں رانوں اور پٹھوں میں شدید درد کے باعث چلنا پھرنا دشوار ہو گیا ہے۔ (شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی)

۴۔ میرا بھانجہ عزیزم رفیق احمد بشارت بوجہ کولہے کی ہڈی میں زخم ہو جانے سے سخت تکلیف میں ہے اور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں زیر علاج ہے۔ گذشتہ تین روز سے بچہ پر ٹائیفائڈ کا حملہ بھی ہو گیا ہے۔
بزرگان سلسلہ سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
منیر احمد سنوری۔ سمہ سٹہ۔ ضلع بہاولپور

۵۔ چوہدری محمد صادق صاحب باغبانپورہ کے سینے میں رسولی تھی جس کا گذشتہ دنوں میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔
(قریشی محمد سعید جامعہ احمدیہ)

۶۔ میرے بھائی محمد یوسف کا بس کے حادثہ میں بازو ٹوٹ گیا ہے۔ ان کا اپریشن ہونا ہے احباب دعا فرمائیں۔ مولیٰ کریم ان کا اپریشن کامیاب کرے اور بازو ٹھیک ہو جاوے
(خواجہ محمد یوسف۔ مری روڈ راولپنڈی)

۷۔ میری اہلیہ بعارضہ درد پتا سخت بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن عنقریب ہونے والا ہے اپریشن کی کامیابی اور ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے واسطے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (صوبیدار محمد حنیف ولد مولوی محمد حسین صاحب بسلسلہ حال نوشہرہ چھاؤنی۔ پشاور)

۸۔ خاکسار بہت سی مشکلات میں مبتلا ہے۔ نیز میری بچی ان دنوں کان میں تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب میرے لئے اور میری بچی کے لئے دعا کریں۔
(اہلیہ وزیر احمد پی ایڈی کالونی لاہور)

۹۔ میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ دل کی اور بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ سب بہن بھائی دعا فرماویں، اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی کے ساتھ گھر واپس لائے اور اپنے بچوں کے سر پر سلامت رکھے۔
طاہرہ تسنیم بنت عبدالقدیر خان صاحب پلیڈر کالونی لائلپور

۱۰۔ میرا بچہ ناصر احمد بعمر ۵ ماہ ۲۲ دن میو ہسپتال میں داخل رہا اس کے پتے کا اپریشن ہوا تھا۔ مگر اپریشن ہونے سے قبل ہی مورخہ ۲۷/۱۱/۴۹ کو میو ہسپتال میں اپنے مولائے حقیقی کے پاس چلا گیا۔ گھر سے تقریباً ۲۰۰ میل دور اس کا انتقال ہوا۔ خاکسار کے صرف دو بچے تھے جن میں سے ایک کا انتقال ہو گیا۔ باقی صرف ایک بچہ ہے۔ وہ بھی بیمار ہے۔ میرے والد صاحب بھی اس صدمہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ جملہ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس غم کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اور صبر جمیل دیوے۔ نیز میرے دوسرے بچے اور والد صاحب کو صحت بخشے (فیض احمد چغتائی ناظر عدالت سب ڈویژنل مجسٹریٹ کوٹلی آزاد کشمیر)

۱۱۔ میرے بہنوئی میاں نذیر حسین صاحب چنیوٹ میں سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائلپور)

۱۲۔ خاکسار کے ایک عزیز از جماعت دوست کے لڑکے کو باوجود کافی علاج معالجہ کے بیماری سے آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں۔
(عبدالقیوم علوی معلم وقف جدید ادرحال)

۱۳۔ خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے معدہ کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے نیز مکرم محترم چوہدری عزیز حسین صاحب آف گجرات اعصابی کمزوری اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے
نعیم احمد۔ نعیم جنرل سٹور رحمت بازار

۱۴۔ میرے والد مکرم خواجہ نور الحق صاحب بٹ درد گردہ کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں اور سول ہسپتال لائلپور داخل ہیں ڈیڑھ دو سال پہلے ان کا یکے بعد دیگرے دونوں گردوں کا اپریشن ہو چکا ہے اب اتنی جلدی دوبارہ حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے
(طلعت بٹ گوجرہ)

قابل تقلید نمونہ

مکرم رائے فضل حسین صاحب موسی ۱۶۰۳۲ نے اپنی وصیت ۱/۹ حصہ سے بڑھا کر ۱/۸ حصہ کی کر دی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مالی قربانی کو منظور فرمائے۔ اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر خدمت دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز

اراضی برائے فروخت

ایک کنال سکنی اراضی قطعہ ۳ بلاک ۳۲ محلہ دارالعلوم ربوہ فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں
ع معرفت عبدالماجد خان صاحب شادلوز لمیٹڈ شارع قائداعظم لاہور

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری اسوکھا پن کے لئے اکسیر ہے
بے بی ٹانک
بچوں کے دست قے وغیرہ کیلئے بینظیر ہے
بے بی ٹانک
مٹی کی عادت چھڑانے کے لئے اپنی مثال آپ ہے
بے بی ٹانک
بچوں کی دانت نکالنے کی جملہ تکالیف کیلئے لاثانی دوا ہے
بے بی ٹانک
بچوں کی نشوونما کے لئے بہترین ٹانک ہے و پیکنگ -/۱/۲۵-۳ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت منگوائیں
کبور ہومیو ڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل سٹریٹ قائداعظم لاہور
★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(مینیجر)

لائلپور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کا تھ، پردہ کلاتھ، سیٹ بستر فرشی دریاں، کھیس تولیے۔ جائے نماز تھوک و پرچون ملسکتے ہیں
وسیم ٹیکسٹائل ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف دو روپے (مینیجر)

پہلے علم پھر عمل

علم حاصل کرنا ہو۔ تو نماز مترجم مرتبہ ماسٹر حمید احمد صاحب (واقف زندگی) جس میں نماز سے متعلق تمام مسائل درج ہیں اور طباعت آفسٹ ہے آج ہی خرید کر پہلے علم اور پھر عمل کریں قیمت ۲۵ اور ۵۰ پیسے (۲۵ پر ۲۵ فیصدی کمیشن)
ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ فیض عام۔ ربوہ

قرص نور محافظ جوانی۔ جملہ شکایات کیلئے مفید قیمت فی شیشی پانچ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ / گوالمنڈی بازار لائلپور فون ۲۲۲

تریاق اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

تذکرہ

مجموعہ الہامات کشوف و رؤیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام!

احباب جماعت کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کشوف و رؤیا کا مجموعہ،

تذکرہ ایڈیشن سوم

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

نے شائع کیا ہے جو ایک عرصہ سے نایاب تھا اس ایڈیشن کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں وہ الہامات و کشوف و رؤیا جو ایڈیشن اوّل و دوم میں شائع نہ ہو سکے تھے اس ایڈیشن میں ان کو بھی شامل کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ اس کے ساتھ یک صد بائیس صفحات کی مفتاح بھی شائع کی گئی ہے تاکہ حوالہ جات کی تلاش میں سہولت رہے صفحات ۱۰۹۸ سائز ۲۰×۲۶/۸ کاغذ و طباعت عمدہ ہدیہ علاوہ محصول ڈاک صرف اٹھارہ روپے۔ ملنے کا پتہ:۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

خطباتِ نور جلد اوّل و دوم

ضروری مسائل، دلوں پر اثر کرنے والے پاک وعظوں، عملی قوت کو مدد دینے والے مجرب نسخوں اور ظاہری و باطنی شفا عطا کرنے کے واسطے کاری حربوں کا مجموعہ۔ ہدیہ مکمل سیٹ صرف ۸ روپے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تمام کتب فروشوں سے مل سکے گا۔

ناشر احمدیہ بکڈپو۔ دارالرحمت شرقی ربوہ

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم، کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر، ایڈووکیٹ کمن آباد لائل پور۔

موسم سرما کے لئے لاثانی تحفہ

معجون فلاسفہ

جناب حکیم سید آل احمد صاحب ترکستانی مرحوم کے مطب کے خاص نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی اعصاب، گردوں اور کمر کو طاقت دیتا ہے۔ جوڑوں کے درد اور کثرت پیشاب میں مفید ہے قیمت فی پاؤ چھ روپے، فی سیر تھوک نرخ ۲۰/ روپے۔

زد جام عشق۔ طاقت کے لئے بہترین دوا۔ رعایتی قیمت ۲۰/ روپے

المنار دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ

مایوس اور لاعلاج مریضوں کیلئے

شفا بخش مجرب دوائیں

* کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے شفا بے بی ٹانک
* بواسیر کے مایوس مریضوں کے لئے نیو پائلز کورس
* پائیوریا کے لئے اکسیر اعظم پائیوریا کیور مکمل کورس
* پتھری گردہ مثانہ کے لئے کڈنی اینڈ بلڈر سولوشن
* خاص کمزوری کی خاص دوا نیو پاور ٹانک
* تمام نسوانی امراض کے لئے مجرب فیملی ٹانک

۱۵۰ سے زائد مجربات کا تفصیلی کتابچہ مفت طلب فرمائیں

نیو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال اقصیٰ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ صرف ۶/ روپے (مینیجر)

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون رجسٹرڈ چورن

تجویز معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ

المشتہر: حکیم نذیر احمد رجسٹرڈ طبیب

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۱۶/-

طلاء الخیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۵/-

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ۵/-

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور معدہ کا بہترین ساتھی گولیاں ۳/-

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مرغی خانہ

کھولنے کے لئے

متواتر انڈے دینے والی

بہترین وائٹ لیگھارن نسل

کے یک روزہ چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے حاصل کریں ہیچ یک روزہ چوزے سینکڑہ ۱۵۰/

تین ہفتہ کی پٹھیاں ۴۳۰ روپے سینکڑہ (مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور

سے متعلق

مینیجر

روزنامہ **الفضل** ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

مالی کی ضرورت

دفتر وقف جدید کے لئے ایک ٹرینڈ اور تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے جو دفتر کے باغیچہ کو موسم کے مطابق خوبصورت اور خوشنما پودوں اور پھولوں سے ہمیشہ مزین رکھے۔ مالی کے مقررہ گریڈ ۸۵-۱-۶۵ میں حسب قابلیت تنخواہ مقرر کی جائے گی۔ درخواستیں ۱۵/۱۲/۶۹ تک دفتر وقف جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (ناظم امور وقف جدید)

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

بیعت خلافت کی وضاحت

(بقیہ صفحہ اوّل)

چاہیئے کہ اس مجلس میں دونوں جماعتوں کے لیڈر بھی موجود ہوں تاکہ احباب ان کو دیکھ کر ہی اندازہ کر سکیں کہ آسمانی نور اور سکون کس کے چہرہ پر برس رہا ہے۔

میرے نزدیک اختلاف کی ذمہ داری بھی اُن احباب پر عاید ہوتی ہے جنہوں نے خلیفہ اوّل کی وفات پر خلیفہ ثانی کے بکثرت آراء سے منتخب ہو جانے کے بعد بھی لاہور میں علیحدہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے کا منصوبہ بنایا۔ حق یہ ہے کہ میں خود اس موقع پر موجود تھا۔ حضرت خلیفہ اوّل کی وفات پر تقریباً تمام کی تمام قوم مسجد نور قادیان میں جمع ہو گئی تھی اور سب نے بالاتفاق رائے حضرت میرزا محمود احمد کو خلیفہ منتخب کیا۔ اس قومی اجماع کے بعد انجمن سازی کا رستہ اختیار کرنا انتشار کا رستہ تھا۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس اختلاف کے پیدا کرنے والے بھی ہم ہی ہیں اور اس لئے اس اختلاف کا ازالہ بھی ہمارا اوّلین فرض ہونا چاہیئے۔ بحیثیت اس جماعت کے ایک ممبر کے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جو راستہ اللہ تعالےٰ نے مجھے دکھایا ہے اُس کا اعلان کر دوں اور وہ یہ ہے کہ ہم سب دامن خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اسی جذبہ کے تحت سب سے اوّل میں خود یہ قدم اٹھاتا ہوں۔

محمد یعقوب خان

۴ دسمبر ۱۹۶۹ء ۱۳۹ - احمد پارک - لاہور

جلسہ سالانہ کے موقع پر

عارضی دکانیں لگانے والوں کے لئے ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے منتظمین جلسہ سالانہ کو یہ اختیار عنایت فرمایا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں صدر انجمن احمدیہ کی مملوکہ کھلی زمینوں اور سڑکوں پر عارضی دکانات لگانے کی اجازت دیں۔ کسی ادارہ یا صیغہ کو ایسی اجازت دینے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ جو دوست اجازت کے خواہش مند ہوں اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی دکان ۲۰ دسمبر سے لگا سکتے ہیں اس سے قبل نہیں۔ اور اپنی اپنی دکان یکم جنوری کو ہر صورت اٹھانی ہوگی۔ کسی صاحب کو کچی یا پختہ اینٹوں کی دکان یا کھوکھا بنانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بلکہ خیمہ یا سائبان وغیرہ ہی لگایا جا سکے گا یا ریڑھی کھڑی کی جا سکے گی۔ تاکہ اٹھانے میں آسانی رہے۔ نیز صرف اُسی جگہ دکان لگائی جا سکے گی جس جگہ کی منتظم صاحب بازار اجازت دیں۔ جن کی طرف سے حسب سابق باقاعدہ مطبوعہ اجازت نامہ جاری کیا جائے گا۔ جن دکان دار کے پاس ایسا اجازت نامہ نہیں ہوگا۔ وہ دکان نہیں کھول سکیں گے۔

نوٹ :- جو دوست پھل۔ مٹھائی اور تلی ہوئی اشیاء کی دکان لگائیں گے اُن کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ساتھ چھلکے یا کاغذ وغیرہ پھینکنے کے لئے مناسب برتن رکھیں تاکہ بازار صاف رہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانات

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہش مند احباب اپنی درخواستیں حسب ذیل کوائف اور پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار جلسہ سالانہ کے نام ۱۵ دسمبر تک بھجوا دیں۔

(۱) نام مالک دکان (۲) دکان پر بیٹھنے والے کا نام (۳) دکان کس چیز کی ہوگی (۴) نوع نامہ اشیاء۔

(منتظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۳ فتح تا ۸ فتح ۱۳۴۸ ہش

۱ - گزشتہ ہفتہ کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲ - حضور ایدہ اللہ نے ۲۴ رمضان مطابق ۵ فتح کو نماز جمعہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ حضور نے نماز سے قبل لیلۃ القدر کی حقیقت اور اس کی اہمیت پر بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

۳ - حضور ایدہ اللہ نے رمضان کے آخری عشرہ میں (۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵ اور ۲۷ رمضان المبارک (مطابق ۲، ۳، ۴، ۶، ۸ فتح) مسجد مبارک میں نماز فجر پڑھانے کے بعد مسجد میں تشریف فرما رہ کر احباب کو نہایت روح پرور ارشادات اور مواعظ حسنہ سے نوازا۔ ان روح پرور ارشادات کا خلاصہ گزشتہ ہفتہ الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے۔

۴ - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا حسب ذیل پیغام جماعت کے جملہ بھائیوں اور بہنوں کے نام الفضل بابت ۹ ماہ فتح میں شائع ہوا ہے:-

"انشاء اللہ تعالےٰ عزیزہ آصفہ اور مبشر احمد ۴ کو کراچی اور ۶ کو لاہور پہنچیں گے۔ دعا کی درخواست ہے کہ بخیر خدا تعالےٰ لائے اور یہاں بھی خیر ہو خیر ہو رہے۔ میں انشاء اللہ ساتویں آٹھ کو ربوہ پہنچ جاؤں گی۔ اب سب برادران جماعت یہاں خط نہ بھیجیں ربوہ کے پتہ پر بھیجیں۔ آجکل خطوط کی کثرت ہے میں لکھنے سے معذور ہوں۔ چھوٹی بچیاں بھی بیمار ہیں بالکل ہی فرصت نہیں ملی۔ بہت ڈاک اکٹھی ہوئی پڑی ہے دعا بفضلہ تعالےٰ سب کے مقاصد خاص کے لئے بھی اور وہ دعائیں جو ہم سب کے لئے اوّل درجہ پر ضروری ہیں میں کرتی ہوں۔ مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں ——— آج کل کی دعاؤں میں جلسہ سالانہ کے بابرکت ہونے مہمانوں میزبانوں مقرروں سب کی صحت خیریت کی دعا اور سب سے بڑھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت سلامتی کی دعا کرنی ضروری ہے۔ خدا تعالےٰ آپ کے زبان و قلم سے خاص اپنے عطا کردہ علم و عرفان نور ہدایت روحانیت کے چشمے جاری فرمائے اور سب لوگ نور ایمان سے سینے تازہ اور زیادہ معمور کر کے جائیں احمدیت کو غلبہ ہو، اسلام کی فتح نمایاں آپ کے ہاتھوں سے ظہور میں آئے۔ آمین۔ والسلام مبارکہ"

۵ - یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے محترمہ فوزیہ صاحبہ سلمہا بیگم محترم مرزا تسنیم احمد صاحب کو بتاریخ ۲۸ نومبر ۱۹۶۹ء بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ حضرت نواب عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نواسی اور محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب کی پوتی ہے۔

ادارہ الفضل دلائت کی اس پُر مسرت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا، محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

ریڈی میڈ ملبوسات

ہم نے اپنی دکان پر ریڈی میڈ کپڑے مناسب نرخوں پر فروخت کرنے کا انتظام کیا جائے ریڈی میڈ مردانہ کپڑے اور بچگانہ سوٹ نیز ریشمی اور سوتی کپڑا خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لا دیں۔

تشریف کلاتھ ہاؤس
قریشی مارکیٹ (گلی کے اندر) گولبازار ربوہ

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے